باب اول

جوابات

(1)	د	(2)	ب	(3)	ب	(4)	د	(5)	الف	(6)	الف	(7)	ج
(8)	الف	(9)	ج	(10)	ب	(11)	ج	(12)	ب	(13)	د	(14)	الف
(15)	الف	(16)	الف	(17)	الف	(18)	ج	(19)	الف	(20)	ب	(21)	الف
(22)	ج	(23)	ب	(24)	د	(25)	ج	(26)	الف	(27)	ب	(28)	ج
(29)	د	(30)	ج	(31)	الف	(32)	ب	(33)	الف	(34)	د	(35)	ج
(36)	الف	(37)	د	(38)	ب	(39)	ج	(40)	الف	(41)	د	(42)	ب
(43)	ج	(44)	الف	(45)	د								

30. قرارداد پاکستان اس سن عیسوی میں منظور ہوئی:

(الف) 1932 (ب) 1935 (ج) 1940 (د) 1945

31. قرارداد پاکستان لاہور میں انہوں نے پیش کی:

(الف) اے کے فضل الحق (ب) جی ایم سید (ج) مولانا محمد علی جوہر (د) مولانا شوکت علی

32. اسلام میں برتری کا معیار ہے:

(الف) خاندان (ب) تقویٰ (ج) غربت (د) امارت

33. اقوام عالم کو متحد کرنے والی قوت کہلاتی ہے:

(الف) مذہب (ب) جمہوریت (ج) ثقافت (د) لسانیت

34. اسلام سب سے زیادہ جمہوری ہے:

(الف) مذہب (ب) فلسفہ (ج) نظریہ (د) نظام

35. کردار، عادات واطوار کا ہے:

(الف) ترجمان (ب) سرچشمہ (ج) مجموعہ (د) رجحان

36. حدیث شریف ہے کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا ہے:

(الف) بھائی (ب) دوست (ج) دشمن (د) رشتہ دار

37. معاشرہ اس زبان کا لفظ ہے:

(الف) فرانسیسی (ب) یونانی (ج) انگریزی (د) عربی

38. اسلامی نظام حیات کا بنیادی نکتہ ہے:

(الف) نماز (ب) توحید (ج) زکوۃ (د) حج

39. روزہ اسلام کا رکن ہے:

(الف) پہلا (ب) دوسرا (ج) تیسرا (د) چوتھا

40. اسلام میں اس کا تصور باقی دنیا سے علیحدہ ہے:

(الف) جمہوریت (ب) قومیت (ج) شخصیت پرستی (د) اخوت

41. زندگی کا کوئی بھی پہلو اس کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا:

(الف) مساوات (ب) اخوت (ج) رواداری (د) عدل وانصاف

42. باہمی جھگڑوں سے بچنے کے لیے یہ بہترین ذریعہ ہے:

(الف) اخوت (ب) رواداری (ج) مساوات (د) عدل وانصاف

43. نظریہ خدمت اس جذبے کو ابھارتا ہے:

(الف) ترقی (ب) نفرت (ج) قربانی (د) عصبیت

44. وہاں امن قائم رہتا ہے جس معاشرے میں فوقیت دی جائے:

(الف) عدل وانصاف کو (ب) رواداری کو (ج) مساوات کو (د) اخوت کو

45. حسن اخلاق کا نام ہے:

(الف) ثقافت کا (ب) لسانیت کا (ج) قومیت کا (د) رواداری کا

www.downloadclassnotes.com

14. اس سن عیسوی میں علامہ اقبال نے الٰہ آباد کے مقام پر تاریخی خطبہ دیا:

(الف) 1930 (ب) 1940 (ج) 1943 (د) 1947

15. اسلامی نظریہ کا سرچشمہ ہے:

(الف) قرآن مجید (ب) حدیث (ج) فقہ (د) تفسیر

16. اسلام میں حکومت اور مجلس مقننہ کو اختیارات حاصل ہیں:

(الف) محدود (ب) لامحدود (ج) مخصوص (د) متفرق

17. اسلام کے عدالتی نظام میں افراد کو تحفظ دیا جاتا ہے:

(الف) حقوق کا (ب) فرائض کا (ج) نظریات کا (د) ضروریات کا

18. اسلام میں دولت کے ارتکاز کو روکنے کے لیے یہ نظام قائم کیا گیا:

(الف) عشر (ب) خمس (ج) زکوٰۃ (د) صدقات

19. قائداعظم اس سن عیسوی میں پیدا ہوئے:

(الف) 1876 (ب) 1877 (ج) 1879 (د) 1890

20. علامہ اقبال کی سن پیدائش ہے:

(الف) 1876ء (ب) 1877ء (ج) 1878ء (د) 1879ء

21. قرآن مجید اس کے بنیادی خدوخال بیان کرتا ہے:

(الف) اسلامی اُصولوں (ب) اسلامی نظریات (ج) اسلامی رواجات (د) اسلامی اقدار

22. نظریہ افراد کے افکار اور اس کا عکاس ہوتا ہے:

(الف) رجحانات (ب) عادات (ج) خیالات (د) رواجات

23. قومی اتحاد کا سرچشمہ بنتا ہے:

(الف) رواج (ب) نظریہ (ج) علم (د) رجحان

24. اقوامِ عالم کے لیے اتحادی قوت ہے:

(الف) عدل (ب) فلسفہ (ج) نظریہ (د) مذہب

25. جب لوگوں میں یہ مشترک ہوتا ہے تو وہ متحد ہو جاتے ہیں:

(الف) مذہب (ب) نظریہ (ج) مقصد (د) اقدار

26. قرآن پاک آپ ﷺ پر نازل ہوا:

(الف) 22 برسوں میں (ب) 23 برسوں میں (ج) 24 برسوں میں (د) 25 برسوں میں

27. نظریہ پاکستان کی اساس اس پر ہے:

(الف) شخصیت پرستی (ب) اسلامی فکر و فلسفے (ج) عدل وانصاف (د) قومیت

28. قائداعظم محمد علی جناح نے اس سن عیسوی میں رحلت فرمائی:

(الف) 1938 (ب) 1940 (ج) 1948 (د) 1950

29. مفکر پاکستان ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے اس سن عیسوی میں رحلت فرمائی:

(الف) 1930 (ب) 1935 (ج) 1937 (د) 1938

www.downloadclassnotes.com

دیے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

باب اول

1. آئیڈیالوجی اس زبان کا لفظ ہے:
(الف) عربی (ب) فارسی (ج) سنسکرت (د) فرانسیسی

2. سنت اس زبان کی اصطلاح ہے:
(الف) فارسی (ب) عربی (ج) فرانسیسی (د) اردو

3. الہامی رہنمائی کے نتیجے میں بھی پیدا ہو سکتا ہے:
(الف) مذہب (ب) نظریہ (ج) رجحان (د) علم

4. اسلامی معاشرہ کا ماخذ ما اصول و نظریات، قرآن مجید اور اس سے حاصل کیے گئے ہیں:
(الف) صدر مملکت سے (ب) مقننہ سے (ج) عدلیہ سے (د) سنت رسول ﷺ سے

5. اسلام ایک آفاقی دین اور مکمل ہے:
(الف) ضابطۂ حیات (ب) معاشی نظریہ (ج) سیاسی نظریہ (د) مجموعہ حیات

6. سنت کے لفظی معنی ہیں:
(الف) جس کی پیروی کی جائے (ب) جس کی پیروی نہ کی جائے (ج) جس کو مثال بنایا جائے (د) جس کو بنیاد بنایا جائے

7. کسی چیز کو اس کی صحیح جگہ پر رکھنے کو کہتے ہیں:
(الف) مساوات (ب) اخوت (ج) انصاف (د) رواداری

8. اسلام علم بردار ہے:
(الف) مساوات کا (ب) جمہوریت کا (ج) ثقافت کا (د) برتری کا

9. اخوت کے معنی ہیں:
(الف) برابری (ب) برتری (ج) بھائی چارگی (د) باہمی ہم آہنگی

10. باہمی جھگڑوں سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے:
(الف) عدل و انصاف (ب) رواداری (ج) اخوت (د) مساوات

11. رنگ اور نسل کے امتیازات کو مٹاتی ہیں:
(الف) رسمی تعلیمات (ب) مغربی تعلیمات (ج) اسلامی تعلیمات (د) غیر رسمی تعلیمات

12. اسلامی معاشرہ مزین ہے:
(الف) احکام مقننہ سے (ب) احکام الٰہی سے (ج) احکام عدلیہ سے (د) احکام رسالت ﷺ سے

13. اسلام کی ابدی اساس ہے:
(الف) رواداری (ب) باہمی ہم آہنگی (ج) سنت رسول ﷺ (د) قرآن مجید

t www.downloadclassnotes.com for Notes, Old Papers, Home Tutors, Jobs, IT Courses & m

باب ثانی جوابات

جوابات

(1)	الف	(2)	ج	(3)	ج	(4)	ج	(5)	ج	(6)	ب	(7)	ج
(8)	ب	(9)	ج	(10)	ب	(11)	ب	(12)	ج	(13)	ج	(14)	الف
(15)	د	(16)	ب	(17)	ب	(18)	الف	(19)	ب	(20)	ب	(21)	د
(22)	ب	(23)	ب	(24)	الف	(25)	ج	(26)	ب	(27)	ب	(28)	ج
(29)	الف	(30)	ب	(31)	الف	(32)	ج	(33)	ب	(34)	الف	(35)	ج
(36)	ب	(37)	ب	(38)	الف	(39)	ب	(40)	ج	(41)	ب	(42)	الف
(43)	ج	(44)	الف	(45)	ب	(46)	ب	(47)	ج	(48)	ج	(49)	الف
(50)	ب	(51)	الف	(52)	ب	(53)	ب	(54)	ب	(55)	ج	(56)	ج
(57)	ب	(58)	الف	(59)	د	(60)	د	(61)	د	(62)	الف	(63)	ج
(64)	الف	(65)	الف	(66)	ب	(67)	د	(68)	الف	(69)	ج	(70)	الف

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

باب ثانی

1۔ برصغیر پر مسلمانوں نے اتنے ہزار سال سے زائد عرصہ تک حکومت کی:
(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

2۔ مذہبی علمائے کرام نے مسلمانوں میں جو اسلامی شعور بیدار کیا، اسے کہتے ہیں:
(الف) تحریک علمائے اسلام (ب) تحریک علمائے دین (ج) تحریک احیائے اسلام (د) تحریک اسلام

3۔ شاہ ولی اللہ کا اصل نام تھا:
(الف) علاؤالدین (ب) شاہ عبدالرحیم (ج) قطب الدین (د) شاہ عبدالعزیز

4۔ شاہ ولی اللہ کے والد محترم کا نام تھا:
(الف) شاہ عبدالرفیع (ب) شاہ عبدالعزیز (ج) شاہ عبدالرحیم (د) شاہ عبدالغنی

5۔ اس سن عیسوی میں شاہ ولی اللہ دہلی کے قریبی گاؤں میں پیدا ہوئے:
(الف) 1701 (ب) 1702 (ج) 1703 (د) 1704

6۔ شاہ ولی اللہ نے اس عمر میں دینی تعلیم مکمل کی:
(الف) 14 سال (ب) 15 سال (ج) 16 سال (د) 17 سال

7۔ والد محترم کی وفات کے وقت شاہ ولی اللہ کی عمر تھی:
(الف) 15 سال (ب) 16 سال (ج) 17 سال (د) 18 سال

8۔ اورنگ زیب عالمگیر کا انتقال سن عیسوی میں ہوا:
(الف) 1706 (ب) 1707 (ج) 1708 (د) 1709

9۔ احمد شاہ ابدالی نے 1761ء میں مرہٹوں کو اس جنگ میں عبرت ناک شکست دی:
(الف) پہلی جنگ میں (ب) دوسری جنگ میں (ج) تیسری جنگ میں (د) چوتھی جنگ میں

10۔ شاہ ولی اللہ نے قرآن پاک کا ترجمہ اس زبان میں کیا:
(الف) ہندی (ب) فارسی (ج) انگریزی (د) سنسکرت

11۔ شاہ ولی اللہ کے صاحبزادوں نے قرآن پاک کا ترجمہ اس زبان میں کیا:
(الف) فارسی (ب) اردو (ج) سنسکرت (د) انگریزی

12۔ شاہ ولی اللہ کی مشہور کتاب کا نام ہے:
(الف) حجۃ اللہ (ب) حجۃ البالغہ (ج) حجۃ اللہ البالغہ (د) مسجد

www.downloadclassnotes.com

13- اس سن عیسوی میں شاہ ولی اللہ رحلت فرما گئے:

(الف) 1760 (ب) 1761 (ج) 1762 (د) 1763

14- شاہ ولی اللہ کے جانشین تھے:

(الف) شاہ عبدالعزیز (ب) شاہ عبدالرحیم (ج) شاہ عبدالرفیع (د) شاہ عبدالصمد

15- انہوں نے دہلی میں مدرسہ رحیمیہ سے شاہ ولی اللہ کے مشن کو جاری رکھا:

(الف) شاہ عبدالرفیع (ب) شاہ عبدالصمد (ج) شاہ عبدالرحیم (د) شاہ عبدالعزیز

16- سید احمد شہید کے ہزاروں مجاہدین میں سے زندہ بچنے والوں کی تعداد تھی:

(الف) ایک سو (ب) تین سو (ج) پانچ سو (د) نو سو

17- سید احمد شہید رائے بریلی میں اس سن عیسوی میں پیدا ہوئے:

(الف) 1785 (ب) 1786 (ج) 1787 (د) 1788

18- شاہ عبدالعزیز ان کے صاحب زادے تھے:

(الف) شاہ ولی اللہ (ب) سید احمد شہید بریلوی (ج) حاجی شریعت اللہ (د) شاہ عبدالرفیع

19- سید احمد شہید بریلوی ان کے پختہ پیروکار تھے:

(الف) شاہ ولی اللہ (ب) شاہ عبدالعزیز (ج) شاہ عبدالرفیع (د) شاہ عبدالرحیم

20- سید احمد شہید کی تحریک کا نام یہ ہے:

(الف) تحریک احیائے اسلام (ب) تحریک مجاہدین (ج) تحریک حُر (د) تحریک علی گڑھ

21- سکھوں کے خلاف پہلی جنگ اس سن عیسوی میں اکوڑہ کے قرب و جوار میں لڑی گئی:

(الف) 1822 (ب) 1823 (ج) 1825 (د) 1826

22- سکھوں کے خلاف یہ جنگ حضرو میں لڑی گئی:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

23- ان کو امیر المومنین کا منصب دیا گیا:

(الف) شاہ ولی اللہ (ب) سید احمد شہید بریلوی (ج) شاہ عبدالعزیز (د) شاہ عبدالرحیم

24- سید احمد شہید اس سن عیسوی میں شہید ہوئے:

(الف) 1831 (ب) 1832 (ج) 1835 (د) 1840

25- سید احمد شہید کو اس جگہ دفن کیا گیا:

(الف) حضرو (ب) مظفر آباد (ج) بالاکوٹ (د) پشاور

26- اس سن عیسوی میں حاجی شریعت اللہ پیدا ہوئے:

(الف) 1760 (ب) 1761 (ج) 1762 (د) 1763

27- حاجی شریعت اللہ نے اتنے سال تک مکہ میں قیام کیا:

(الف) پندرہ (ب) بیس (ج) بائیس (د) پچیس

28- حاجی شریعت اللہ کی تحریک اس نام سے مشہور ہے:

(الف) علی گڑھ تحریک (ب) تحریک احیائے اسلام (ج) فرائضی تحریک (د) تحریک مجاہدین

www.downloadclassnotes.com

باب ثانی

29- حاجی شریعت اللہ کا انتقال اس سن عیسوی میں ہوا:
(الف) 1840 (ب) 1845 (ج) 1850 (د) 1855

30- حاجی شریعت اللہ کی وفات کے بعد ان کے فرزند محمد محسن اس تحریک کے رہنما بنے:
(الف) تحریک احیائے اسلام (ب) فرائضی تحریک (ج) تحریک مجاہدین (د) تحریک حر

31- سر سید احمد خان کی تحریک کہلاتی ہے:
(الف) علی گڑھ تحریک (ب) فرائضی تحریک (ج) تحریک مجاہدین (د) تحریک احیائے اسلام

32- سر سید احمد خان نے جو کتابچہ تحریر کیا اس کا نام ہے:
(الف) اسباب ہند (ب) اسباب بغاوت (ج) اسباب بغاوت ہند (د) اسباب ہند سلطنت

33- مسلمانوں کی سیاسی جماعت آل انڈیا مسلم لیگ اس سن عیسوی میں تشکیل دی گئی:
(الف) 1905 (ب) 1906 (ج) 1907 (د) 1908

34- آپ آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے:
(الف) سر آغا خان سوم (ب) سید علی حسن بلگرامی (ج) جی ایم سید (د) اے کے فضل الحق

35- آپ آل انڈیا مسلم لیگ کے سیکریٹری جنرل منتخب ہوئے:
(الف) جی ایم سید (ب) سر آغا خان سوم (ج) سید علی حسن بلگرامی (د) اے کے فضل الحق

36- قائداعظم محمد علی جناح مسلم لیگ میں اس سن عیسوی میں شامل ہوئے:
(الف) 1908 (ب) 1913 (ج) 1915 (د) 1930

37- مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان میثاق لکھنؤ اس سن عیسوی میں طے پایا:
(الف) 1912 (ب) 1916 (ج) 1920 (د) 1925

38- نہرو رپورٹ اس سن عیسوی میں منظر عام پر آئی:
(الف) 1928 (ب) 1929 (ج) 1930 (د) 1931

39- آپ نے نہرو رپورٹ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا:
(الف) علامہ اقبالؒ (ب) قائداعظم محمد علی جناح (ج) نوابزادہ لیاقت علی خان (د) مولانا محمد علی جوہر

40- قائداعظم نے اپنے چودہ نکات اس سن عیسوی میں پیش کیے:
(الف) 1927 (ب) 1928 (ج) 1929 (د) 1930

41- سندھ کو اس صوبے سے علیحدہ کر دیا جائے:
(الف) کشمیر (ب) بمبئی (ج) بنگال (د) مغربی سرحدی صوبے

42- اس سن عیسوی میں علامہ اقبالؒ نے خطبہ الٰہ آباد پیش کیا:
(الف) 1930 (ب) 1933 (ج) 1940 (د) 1947

43- آپ نے پاکستان کا لفظ تجویز کیا:
(الف) مولانا شوکت علی (ب) مولانا محمد علی جوہر (ج) چوہدری رحمت علی (د) علامہ اقبالؒ

44- چوہدری رحمت علی نے "پاکستان" کا نام اس سن عیسوی میں تجویز کیا:
(الف) 1933 (ب) 1934 (ج) 1935 (د) 1936

www.downloadclassnotes.com

60- قائداعظم محمد علی جناح" پاکستان کے سب سے پہلے بنے:

(الف) صدر (ب) وزیراعظم (ج) گورنر (د) گورنر جنرل

61- آزادی کے وقت برصغیر میں اتنی تعداد میں نیم خودمختار ریاستیں تھیں:

(الف) دوسو (ب) تین سو (ج) چارسو (د) ساڑھے چارسو

62- آبادی اور وسائل کے اعتبار سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے:

(الف) پنجاب (ب) خیبر پختونخوا (ج) سندھ (د) بلوچستان

63- مسلم لیگ نے 46-1945ء کے عام انتخابات میں پنجاب کی صوبائی اسمبلی میں اتنے فیصد کامیابی حاصل کی:

(الف) 60 (ب) 80 (ج) 90 (د) 100

64- اس صوبہ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے:

(الف) سندھ (ب) پنجاب (ج) سرحد (خیبر پختونخوا) (د) بلوچستان

65- مسلم لیگ کا پہلا سالانہ اجلاس اس شہر میں منعقد ہوا:

(الف) کراچی (ب) لاہور (ج) اسلام آباد (د) حیدرآباد

66- مسلم لیگ کا پہلا سالانہ اجلاس اس سن عیسوی میں منعقد ہوا:

(الف) 1906 (ب) 1907 (ج) 1908 (د) 1909

67- رقبہ کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے:

(الف) سندھ (ب) پنجاب (ج) خیبر پختونخوا (د) بلوچستان

68- بلوچستان کے قاضی محمد عیسیٰ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ میں اس سن عیسوی میں شامل ہوئے:

(الف) 1939 (ب) 1940 (ج) 1941 (د) 1942

69- بلوچستان مسلم اسٹوڈنٹس فیڈریشن اس سن عیسوی میں قائم ہوئی:

(الف) 1941 (ب) 1942 (ج) 1943 (د) 1944

70- قیام پاکستان کے وقت شاہی جرگے نے پاکستان میں اس صوبے کے ساتھ شمولیت کا فیصلہ کیا:

(الف) بلوچستان (ب) سندھ (ج) سرحد (خیبر پختونخوا) (د) پنجاب

71- اس صوبے کے عوام اپنی بہادری اور مذہبی ذہنیت کی شہرت رکھتے ہیں:

(الف) سرحد (خیبر پختونخوا) (ب) سندھ (ج) بلوچستان (د) پنجاب

72- قائداعظمؒ کے مطالبے پر اس سن میں دستوری اصلاحات کا آغاز ہوا:

(الف) 1926ء (ب) 1927ء (ج) 1928ء (د) 1929ء

73- سردار اورنگ زیب نے قرارداد پاکستان کی تائید و توثیق اس سن عیسوی میں کی:

(الف) 1938 (ب) 1939 (ج) 1940 (د) 1941

74- مسلم لیگ نے اس سن عیسوی میں صوبے میں سول نافرمانی کی تحریک شروع کی:

(الف) 1946 (ب) 1947 (ج) 1948 (د) 1949

75- پاکستان اور بھارت نے دن کے فرق سے آزادی حاصل کی:

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

www.downloadclassnotes.com

دوسرا باب: تشکیل (قیام) پاکستان۔

نصاب میں موجود سوالات کے جوابات

سوال 1: بھارت 14 اگست 1947ء کو کیوں آزاد نہیں ہوا؟

جواب:۔ برطانوی ہند کو تو تقسیم ہونا ہی تھا۔ پس یہ ایک بڑی فطری بات تھی کہ پاکستان، بھارت سے ایک روز قبل آزاد ہوا۔ تو یوں 14 اگست کو ہندوستان بھارت آزاد نہیں ہوا۔

سوال 2: تحریک احیاء میں شاہ ولی اللہ کے کردار پر روشنی ڈالیں۔

جواب:۔ مارچ 1707ء میں اورنگزیب عالمگیر کے انتقال کے بعد برصغیر افراتفری کا شکار ہو گیا۔ جس کی نمایاں وجہ مسلمانوں کی اخلاقی و مذہبی پستی تھی۔ شاہ ولی اللہ نے ان عوامل کا تجزیہ کیا جو مسلمانوں کے گراوٹ و زوال کا باعث بنے تھے۔ اس نتیجہ پر پہنچے کہ غیر مسلموں کے اثرات کی بدولت اسلامی روح مذہب و اقتدار تباہ ہو رہی ہیں۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ اگر مسلمان اسلامی طرز زندگی کی پیروی نہیں کریں گے تو اپنے مقام سے گرتے چلے جائیں گے۔ مسلمانوں کی فوجی قوت بھی تباہ ہو چکی تھی۔ اس لیے انہوں نے برصغیر میں اسلامی تعلیمات و اقدار کے احیاء کی منصوبہ بندی کی۔

شاہ ولی اللہ نے اس وقت کے مغل بادشاہ، نجیب الدولہ اور سردار حفیظ الملک کو خط لکھے اور برصغیر میں مسلمانوں کے حالات سے واقف کیا تاکہ وہ مرہٹوں کے ظلم و ستم سے مسلمانوں کو نجات دلا سکیں۔ اس کے جواب میں احمد شاہ ابدالی نے 1761ء میں پانی پت کی تیسری جنگ میں مرہٹوں کو عبرتناک شکست دی۔

سوال 3: دو قومی نظریہ کیا ہے؟

جواب: یہ دو قومی نظریہ کا مطلب یہ ہے کہ متحدہ ہندوستان میں دو بڑی قومیں یعنی ہندو اور مسلمان ان کے مذہب، ثقافت، فلسفہ، اخلاقی اقدار سب جدا ہیں لہٰذا یہ دونوں کبھی ایک قوم نہیں بن سکتی۔

سوال 4: جدوجہد پاکستان میں مسلم لیگ کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

جواب:۔ 1906ء میں مسلم لیگ کی تشکیل کے بعد جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کیلئے ایک پلیٹ فارم کی شکل اختیار کر گئی جہاں سے وہ اپنے حقوق اور انگریزوں سے آزادی کیلئے جدوجہد کر سکتے تھے۔

① **حقوق کا تحفظ**۔ مسلم لیگ کا فوری صرف یہ تھا کہ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے مناسب اقدام اٹھائیں اور حکومت کو ان کے مسائل سے آگاہ کریں۔ ایک طرف مسلم لیگ نے انگریزوں کو نکالنے کیلئے ہندوؤں کا ساتھ تعاون میں متوازن رویہ اختیار کیا دوسری طرف برطانوی سرکار کے ساتھ تعلق سے بہتر بنائے۔

② **کانگریس کے ساتھ سیاسی سمجھوتہ**۔ قائداعظم نے اکتوبر 1913ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی اور مسلم لیگ اور کانگریس میں ایک سمجھوتا طے پایا جسے "میثاق لکھنؤ" کہتے ہیں۔ جس میں کانگریس نے مسلمانوں کی آزادی۔ اور جداگانہ انتخاب کے مطالبے کو تسلیم کیا۔

③ **مسلمانوں کی تعداد** مرکزی مجلس قانون ساز میں مسلم اراکین کی تعداد ایک تہائی طے پائی۔ اور مسلم اکثریت کے دونوں صوبوں بنگال اور پنجاب میں مسلمانوں کی اکثریت مستحکم ہوئی۔

سوال 4: ایک نظریاتی ریاست کے شہریوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب:- ایک نظریاتی ریاست کے شہریوں کی درج ذیل ذمہ داریاں ہیں۔

* وہ اپنی زندگی اسلامی تعلیمات کے مطابق بسر کریں جو اس ملک کی بنیادی اساس ہیں۔

* نظریاتی ریاست کے ہر شہری کو وفادار و محب وطن ہونا چاہیے۔ آزمائش کے وقت ملک کیلئے قربانی دینے کیلئے تیار رہیں۔ * کبھی بھی کسی فراڈ یا دھوکہ میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔

* ان کا رویہ اور انداز ایک مہذب اور تعلیم یافتہ شخص جیسا ہونا چاہیے۔ * ریاست کے قوانین کا احترام کریں۔ اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔ * ایسی سرگرمیوں میں حصہ لیں جو قومی یکجہتی، وقار کو ترقی دیں۔ * سخت محنت کریں اور معاشرے کی فلاح و بہبود میں حصہ لیں۔ * اور ہمیشہ دوسروں کی مدد کیلئے تیار رہیں۔ اپنے فرائض ذمہ داری سے ادا کریں، باقاعدگی سے ٹیکس ادا کریں۔ * مسلم اخوت کیلئے کام کرنا چاہیے۔

سوال 5: قائداعظم کا کردار کی نمایاں صفات واضح کیجیے جو دوسروں کیلئے نمونہ ہیں؟

جواب:- قائداعظم ایک حقیقی معنوں میں سیاسی قائد اور رہنما تھے۔ ان کی اپنی ذات میں کئی صفات جمع ہو گئی تھیں جو درج ذیل ہیں۔

* وہ ایک باصول شخص تھے اور ہمیشہ اپنے قول یا وعدہ پر عمل کیا۔ * وہ ایک ایماندار، دیانتدار اور جرأت مند شخص تھے جو برصغیر کے مسلمانوں کی بھلائی اور مفاد میں بے باکانہ اس پر بات کرتے جھجکتے نہیں تھے۔

* وہ ایک ذہین سیاسی رہنما تھے ان صفات کے مالک تھے۔ تدبر، حوصلہ، احساس ذمہ داری، پاسداری، اپنے مقصد سے خلوص وغیرہ۔

* وہ ایک پرعزم، مستقل مزاج اور ثابت قدم شخص تھے جو کبھی تھکتے نہیں تھے۔

* انہوں نے اپنی زندگی پاکستان کیلئے وقف کر دی اور طلباء کو اسلام اور پاکستان کا مستقبل تصور کرتے تھے۔

سوال 6: بحیثیت گورنر جنرل قائداعظم کا کردار بیان کریں۔

جواب:- قیام پاکستان کے بعد قائداعظم کو ورثے میں بے شمار مسائل ملے۔ ان بڑے مسائل میں بھارت سے آئے ہوئے مہاجرین کی بحالی، پاکستان اور بھارت کے درمیان اثاثوں کی تقسیم، نہری پانی کا تنازع، مسئلہ کشمیر شامل تھے۔ بحیثیت گورنر قائداعظم نے اپنا فرض اس طرح ادا کیا۔

① قومی یکجہتی: ہندو کا خیال تھا کہ پاکستان کا وجود ختم ہو جائے گا اور برصغیر پھر متحد ہو جائے گا۔ لیکن قائداعظم کی ذہانت تھی کہ انہوں نے اپنے خلوص اور پاکستان سے محبت کی بدولت لوگوں میں قومی روح حب الوطنی کا جذبہ پیدا کیا۔ قومی اتحاد نے فروغ پایا اور پاکستان ایک حقیقت بن گیا۔

2 سرکاری افسران کے رویے میں تبدیلی: قائداعظم نے سرکاری افسران کو مشورہ دیا کہ وہ خود کو عوام کا خادم ثابت کریں۔ اور ان کو ہدایت کی کہ سیاسی یا گروہی وابستگی سے بلند ہو کر عوام کے خادمین کی حیثیت سے اپنے فرائض ایمانداری سے سرانجام دیں۔ اس سے عوام کی نظروں میں ان کا مقام بلند ہوگا۔

③ نسلی امتیاز کی نفی: لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ خود کو پاکستانی کہلوانے پر فخر محسوس کریں۔ اور ہر قسم کی نسلی امتیاز سے خود کو علیحدہ رکھیں۔ تمام صوبوں کا دورہ کیا اور مسائل حل کرنے کی کوشش کی۔

(۴) معیشت کے رہنما اصول | یکم جولائی 1948ء کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان کیلئے مغربی معاشی نظام غیر مناسب ہے اس سے خوشحالی نہیں آ سکتی۔ ایک ایسا نظام ہو جس کی بنیاد اسلامی عدل و مساوات پر مبنی ہو۔

(۵) خارجہ پالیسی | آزادی کے فوراً بعد قائداعظم نے پاکستان کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کیلئے اپنی توجہ مرکوز کر دی۔ ان کی رہنمائی میں بے شمار ملکوں سے تعلقات قائم ہو گئے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کا مرکزی نکتہ یہ تھا کہ تمام ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار رکھے جائیں۔

(ب) مناسب الفاظ سے خالی جگہیں پر کریں۔

(1) مسلم لیگ 30 دسمبر 1906ء میں قائم ہوئی۔ (2) علی گڑھ تحریک کے تحت 1862ء میں سائنٹفک سوسائٹی غازی پور میں قائم ہوئی۔ (3) بلوچستان میں مسلم لیگ قاضی محمد عیسیٰ نے قائم کی۔ (4) شاہ ولی کا سال 10 اگست 1762ء میں انتقال ہوا۔ (5) 1935ء میں سندھ بمبئی سے علیحدہ صوبہ بن گیا۔ (6) پاکستان رمضان کی ستائیسویں شب کو وجود میں آیا۔

نوٹ: کتابچے میں موجود ایک سوال نمبر 8 بھی نصاب میں شامل ہے جو طوالت کی وجہ سے نہیں لکھ سکے وہ کتاب ہی سے مناسب طریقے پر یاد کر لیں۔

باب تیسرا

اسلامی جمہوریہ پاکستان میں آئینی ارتقا

سوال نمبر1 کسی ملک یا ریاست کیلئے آئین کیوں ضروری ہے۔

جواب:۔ قوانین و ضوابط کے ایسے مجموعے کو آئین یا دستور کہا جاتا ہے جو کسی ملک و ریاست کے نظام چلانے کیلئے مرتب کیا جاتا ہے۔ جب چھوٹے قبائل ریاست یا مملکت میں ضم ہوگئے تو ریاست و ملک کو کاروبار حکومت چلانے کیلئے، اداروں کی ضرورت پڑی۔ شعبوں، اداروں اور افراد نے مل کر حکومت تشکیل دی۔ کاروبار حکومت چلانے کیلئے قاعدے اور ضابطے بنائے گئے۔ جنہیں آئین یا دستور کا نام دیا جاتا ہے اس لیئے کسی ملک یا ریاست کے معاملات کے چلانے کیلئے آئین ضروری ہے تاکہ قانون کی نگاہ میں سب برابر ہوں۔

سوال نمبر2 قرارداد مقاصد کے اہم خدوخال کیا ہیں؟

جواب:۔ قرارداد مقاصد کے اہم خدوخال میں اخروی اعتبار سے اقتدار اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھنا ہے اور دنیاوی اعتبار سے یہ ہیں کہ۔ جمہوریت، آزادی، مساوات اور معاشرتی انصاف کے اصول کے مطابق لوگ اپنی زندگی گزار سکیں

سوال نمبر3:۔ 1956ء کے آئین کے امتیازی خدوخال بیان کیجیے؟

جواب:۔ 1956ء کے آئین کے امتیازی خدوخال درج ذیل ہیں۔

* آئین میں یہ کہا گیا کہ حاکمیت اور اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور پاکستان کو اسلامی

جمہوریہ قرار دیا گیا۔ * ملک میں وفاقی پارلیمانی نظامِ حکومت قائم کیا گیا۔ * گورنر جنرل کی
جگہ صدر کے لیے۔ * حکومت کو وفاقی نظام کے تحت مرکز اور پاکستان کے صوبوں کے درمیان اختیارات
کا تعین کیا گیا۔ * حکومت پاکستان دنیا کے تمام مسلم ممالک سے قریبی تعلق قائم کرے گی۔ * غیر مسلم
اقلیتوں کو مناسب تحفظ فراہم کیا جائے گا۔

سوال 4 : مشرقی پاکستان، مغربی پاکستان سے کیوں علیحدہ ہوا؟

جواب :- مشرقی پاکستان کے علیحدگی کے اسباب درج ذیل ہیں۔

(1) **مشرقی و مغربی پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع** دونوں حصوں کے درمیان تقریباً سولہ سو کلو میٹر کا فاصلہ تھا۔ درمیان میں بھارت اور سمندر حائل ہے اس لیے دونوں حصوں کے عوام ایک دوسرے کے زیادہ قریب نہ ہو سکے۔ ان کے درمیان کچھ غلط فہمیاں پیدا ہو گئیں۔

(2) **معاشرتی و سماجی ڈھانچے میں فرق** دونوں صوبوں کے عوام کے مسائل بہت مختلف تھے۔ مشرقی پاکستان کے افسران کا رویہ عوام سے دوستانہ و عمدہ تھا لیکن جب مغربی پاکستان کے افسران مشرقی پاکستان میں تعینات کیے جاتے تو ان کا رویہ اچھا نہیں ہوتا تھا۔ اس لیے انہیں مغربی پاکستان کے خلاف نفرت کا احساس پیدا ہوا۔ اور وہ یہ سمجھتے تھے کہ انہیں حکومت میں جائز اور حقیقی حصہ دار نہیں بنایا گیا۔

(3) **مارشل لا** بار بار مارشل لا کے نفاذ نے بھی مشرقی عوام میں احساس محرومی پیدا کر دیا۔ ایوب خان جنرل حکومت کی ناکامی کا ذمہ دار سیاستدانوں کو ٹھہراتے جبکہ عوام نظامِ حکومت کو درست سمجھتے اور مارشل لا کو نا جائز سمجھتے۔

(4) **زبان کا مسئلہ** سرکاری زبان کے مسئلے پر مشرقی پاکستان کے عوام کو پالیسی سے اختلاف تھا۔ حکومت کے خلاف مظاہرے ہوئے کئی بنگالی طلباء کی جان قربان ہو گئی۔

(5) **ہندو اساتذہ کا کردار** مشرقی پاکستان کے تعلیمی اداروں میں ہندو اساتذہ کی ایک بڑی تعداد پڑھا رہی تھی۔ جو بنگالیوں کے ذہنوں میں مغربی پاکستان کے خلاف منفی جذبات کو پروان چڑھاتے۔

(6) **انتخابات** 1970ء کے انتخابات میں شیخ مجیب الرحمن کی عوامی لیگ نے مشرقی پاکستان میں واضح اکثریت حاصل کر لی۔ کامیابی پر انہوں نے مطالبات میں اضافہ کر دیا لیکن وقت کے فوجی حکمرانوں نے مطالبات کو نظر انداز کر دیا۔ ان وجوہات اور دیگر کئی وجوہات کی بنا پر مشرقی پاکستان (بنگلہ دیش) ایک علیحدہ ریاست بن گیا۔

سوال نمبر 5 :- ملک میں خوشحالی لانے کے لیے پاکستانیوں کو کیا کردار ادا کرنا چاہیے؟

جواب :- پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ اس کا استحکام اور خوشحالی ہر پاکستانی کی ذمہ داری ہے۔ خوشحالی لانے کے لیے ہمارا کردار حسب ذیل ہونا چاہیے۔

* ہمیں سخت محنت سے کام کرنا چاہیے۔ فروغ کے تمام شعبوں میں ترقی کے کام کرنے چاہیے۔ * ہمیں لسانیت سے بلند ہو کر سوچنا چاہیے۔ * اپنے قول و فعل سے محبت و حب الوطنی کا اظہار کرنا چاہیے۔ * اپنی نوجوان نسل کو تعلیم یافتہ بنانا چاہیے۔ لوگوں میں شعور پیدا کرنے کے لیے تعلیم واحد راستہ ہے۔

* ہمیں خود انحصار ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بھاری قرضے و امداد سے پرہیز کرنا چاہیے۔ * ایسا نظام تشکیل دینا چاہیے جو معاشرتی عدل و انصاف و اخوت پر مبنی ہو۔ * بطور پاکستانی ہمیں فخر ہونا چاہیے۔

سوال ۱: ۱۹۷۳ء کے آئین کے اہم نکات تحریر کریں؟

جواب: ۱۹۷۳ء کے آئین کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

* ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔ * آئین کی بنیاد بھی قرارداد مقاصد پر رکھی گئی۔

* مسلمان کی تعریف کو آئین کا حصہ بنایا گیا کہ مسلمان ایسا شخص کہلائے گا جو اللہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا کے آخری نبی ہونے پر کامل ایمان رکھتا ہو۔ * سربراہ مملکت یعنی صدر اور وزیر اعظم مسلمان ہونگے۔

* صوبائی حکومتوں کو صوبائی خود مختیاری دی گئی۔ * عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے عدلیہ کی آزادی کیلئے ضروری تحفظات مہیا کیے گئے۔ * اسلامی تعلیمات اور عربی زبان کو فروغ دینے کیلئے ضروری اقدامات کرنا۔ وغیرہ جیسے اہم نکات شامل ہیں۔

(ب) خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

① ابتدائی انسان چھوٹے کنبوں کی صورت میں رہتا تھا۔ ② اپنے قیام کے فوراً بعد پاکستان کو ایک آئین و دستور کی ضرورت تھی۔ ③ ۱۹۵۶ء کے آئین میں کہا گیا کہ اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

④ تقریباً چالیس 40 سربراہان مسلم ریاستوں نے کانفرنس میں شرکت کی۔ ⑤ پاکستان نے دوسری کانفرنس میں بنگلادیش کو تسلیم کیا۔ ⑥ ۱۹۷۳ء آئین کی بنیاد قرارداد مقاصد پر رکھی گئی۔ ⑦ پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی گورنر جنرل غلام محمد نے توڑی۔ ⑧ پاکستان کے تینوں آئینوں میں کہا گیا کہ اقتدار و حاکمیت اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

10-1-24 Hayat

باب چوتھا

پاکستان کی سرزمین اور آب و ہوا

سوال 1 :- آب ہوا سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- کسی علاقہ یا ملک کی طویل عرصہ کی موسمی کیفیات "آب و ہوا" کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات سے مراد ہوا کا دباؤ، درجہ حرارت، نمی و بارش کی اوسط ہیں۔

سوال 3 :- آب و ہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے ؟

جواب :- آب و ہوا سے انسانی زندگی و حیات پر گہرے اثرات پڑتے ہیں۔ کسی علاقہ کی آب و ہوا مکینوں کے بود و باش کے طریقوں، لباس، غذا، مصروفیات، رسوم و رواج وغیرہ سرگرمیوں کو بہت متاثر کرتی ہے۔ شدید سردی حیوانی، نباتاتی زندگی بری طرح متاثر کرتی ہے۔ لوگ کمانے کیلئے گرم علاقوں کو سفر کرتے ہیں۔ پھر گرمیوں کے شروع میں برف پگھلنا شروع ہوتی ہے۔ اس موسم میں درخت پودے وغیرہ پروان چڑھتے ہیں۔ شدید سرد موسم میں افراد اپنی غذا میں پروٹین اور چکنائی زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں کہ مناسب حرارت مل سکے۔ گرم علاقوں کے لوگ چاول میٹھی گندم استعمال کرتے ہیں۔ مکانات کھلا رکھتے ہیں۔ مختلف قسم کے شربت پیتے ہیں۔

سوال 4 :- ماحولیاتی آلودگی سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- آلودگی کے معنی ہیں زمین، پانی، فضا میں ایسی تبدیلیاں پیدا ہو جائیں جو انسان اور حیوانی

مطالعہ پاکستان

حیات پر مضر اثرات کا باعث ہیں۔ جب مختلف عوامل ہمارے ماحول پر غیر متوازن تبدیلیاں لاتے ہیں اس کو ماحولیاتی آلودگی کہتے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) فضائی آلودگی (۲) آبی آلودگی (۳) زمینی آلودگی (طویل سوال میں ان کی وضاحت ضروری ہے)

(۱) فضائی آلودگی :- صحت کیلئے صاف ستھرا ماحول ضروری ہے۔ انسانی بقا کیلئے ہوا سب سے زیادہ لازمی عامل ہے۔ فضا میں گیسیں شامل ہیں۔ فضا میں بنیادی طور پر آکسیجن، نائٹروجن، کاربن ڈائی آکسائیڈ شامل ہیں۔ پانی کی تبخیر تقریباً 4 فیصد ہوتی ہے۔ لیکن دھواں، ایندھن کی کالک ان گیسوں کو آلودہ کر دیتی ہے۔ مضر اثرات والی گیسیں بھی فضا میں شامل ہیں۔ دھواں، زہریلے بخارات جو ہیں فضلہ ہماری فضا کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اسے فضائی آلودگی کہتے ہیں۔ حیات انسانی نباتات و جمادات وغیرہ پر مضر اثرات ڈالتی ہے۔

(۲) آبی آلودگی :- پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ انسانی جسم کے وزن کے تقریباً 70 فیصد پانی پر مشتمل ہے۔ کرۂ ارض پر 3/1 پانی، صرف 3/1 حصہ خشکی ہے۔ زمین پر موجود پانی کا صرف 2% حصہ قابل استعمال ہے۔ یہی میٹھا پانی گھروں میں، کھیتوں میں، کارخانوں میں استعمال ہوتا ہے۔ پانی ایک بہت اچھا محلل ہے اس لیے اکثر ٹھوس اشیاء، مائع و گیس اس میں حل ہو جاتی ہیں۔ جب گندی اشیاء پانی میں شامل ہو جاتی ہیں تو یہ پانی کثیف ہو جاتا ہے اور قدرتی شکل کھو دیتا ہے۔ پانی کی یہی کیفیت "آبی آلودگی" کہلاتی ہے۔ آلودہ پانی نہ صرف انسانی صحت کیلئے مضر ہے بلکہ مویشیوں، زراعت و نباتات وغیرہ کیلئے بھی نقصان دہ ہے۔

(۳) زمینی آلودگی :- زمین بھی کیمیائی، معدنیات اور فضلیات پر آلودہ ہو جاتی ہے۔ کئی مضر رساں اشیاء دفن کر دی جاتی ہیں۔ فضائی و آبی آلودگی بھی زمینی آلودگی کے ذرائع ہیں۔ جن سے زمین بنجر و غیر آباد ہو جاتی ہے۔ درج ذیل چیزیں بھی تباہی زمین کے عوامل ہیں۔ * جنگلات کے رقبے میں کمی * فاضل ادویات زمین میں دفن کرنا * مصنوعی کھاد کا بے تحاشا استعمال * سیم و تھور وغیرہ

سوال ۲: جنوبی ایشیا کے خطے میں پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کیجیے؟

جواب :- پاکستان ایشیا کے جنوب میں واقع ہے۔ اس لیے اس کو جنوبی ایشیا کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ پاکستان کا محل وقوع بہت اہمیت کا حامل ہے۔ درج ذیل وجوہات کی بناء پر اس کی اہمیت نمایاں ہے۔

* شمال میں یہ چین سے جڑا ہوا ہے۔ شاہراہ قراقرم کی بری و زمینی راستے سے یہ جڑے ہوئے ہیں۔ یہ چین و پاکستان کے مابین اہم تجارتی شاہراہ ہے * پاکستان، افغانستان کو تجارت کیلئے عبوری راستوں کی سہولت مہیا کرتا ہے۔

* صنعتی ترقی کا انحصار تیل پر ہے۔ یہ تیل خلیجی ممالک سے دوسرے ممالک کو بحیرہ عرب کے ذریعے بھیجا جاتا ہے۔ کراچی بحیرہ عرب کی اہم بندرگاہ ہے۔ * کراچی ایک بین الاقوامی بندرگاہ و ہوائی اڈا ہے یہ ہوائی و بحری راستوں سے یورپ کو ایشیا سے ملاتا ہے۔ مشرقی و وسط ایشیائی ممالک رابطے میں پاکستان کے محل وقوع کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔

(ب) خالی جگہ کتاب سے دیکھ کر ذہن میں بٹھالیں (۱) ڈیورنڈ لائن (۲) چار (۳) مکران کا ساحل اور سندھ کا ساحل (۴) گرم و خشک (۵) تقریباً 4 فیصد (۶) 70 فیصد (۷) اندرون خانہ (۸) ایران (۹) 347190

(نوٹ) اس باب میں 9 سوال ہیں نصاب کا آخر چونکہ ہو گئی دن ہیں سے کچھ ممکنہ سوالات کے جواب لکھے گئے، بقیہ کتاب سے دیکھ سکتے ہیں

8+2-1-2024